2969- عقد نکاح پر مدت کا کوئی اثر نہیں چاہے جتنی بھی گزر جائے

سوال

میں کینڈا میں ملازمت کرتا ہوں اوراس سال میں اپنے مادری وطن پاکستان گیا تو شادی کی لیکن کچھ ناگزیر اسباب کی بنا پر یہ شادی مکمل نہ ہوسکی (یعنی رخصتی نہ ہوئی) ہم نے دوسرے دن عقد نکاح کا ولیمہ بھی کیا اور اپنی ملازمت کی وجہ سے کینڈا واپس آ گیا ۔
اب مجھے کینڈا آئے ہوئے چھ ماہ ہوچکے ہیں اور ابھی تک بیوی کا ویزہ نہیں مل سکا، مجھے ایک دوست نے بتایا کہ میری شادی ختم ہوچکی ہے کیونکہ عقد نکاح کو چھ ماہ سے بھی زیادہ گزر چکے ہیں اور ابھی تک شادی مکمل نہیں ہوئی توکیا اس کی یہ بات صحیح ہے ، اور کیا جب میری بیوی کینڈا آئے تو ہمیں تجدید نکاح کرانا ہوگا ؟
مجھے جواب جلد دیں کیونکہ میری بیوی عنقریب کینڈا پہنچنے والی ہے ، آپ کا شکریہ ۔

پسندیدہ جواب

الحمد للہ

جب عقد نکاح شرعی شروط کے ساتھ کیا جائے تو وہ نکاح صحیح ہے اور اپنی اصل پر ہی باقی رہتا ہے (عقد نکاح کی شرعی شروط کے لیے آپ سوال نمبر 813 کا جواب ضرور دیکھیں) ۔

آپ کے لاعلم دوست کے کہنے کے مطابق کہ چھ ماہ بیوی سے نہ ملا جائے تو یہ نکاح فاسد اور باطل ہوجاتا ہے ایسا نہیں اس کی یہ بات غلط ہے ـ اگر تو آپ نے اس کے قول کو حق مانا ہے ـ تو اس حالت میں آپ پر ضروری ہے کہ آپ اپنے دوست کو نصیحت کریں کہ وہ علم کے بغیر کسی کو بھی فتوی نہ دیتا پھرے ۔

اگر وہ آپ کو یہ نصیحت کرتا کہ اپنی بیوی کو بغیر محرم کے سفر نہ کرانا بلکہ کینڈا آنے کے لیے اس کے ساتھ کوئی محرم ضرور ہو تو یہ بات اس کے لیے بہت اچھی اور بہتر اور صحیح تھی ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کو توفیق عطا فرمائے اور آپ کی شادی میں برکت کرے اور سعادت سے نوازے ، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے ۔

واللہ اعلم .